سوال

(262) کافر کے لیے بددعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرتد اور کافر کے لیے موت 'ہلاکت 'اور عذاب کی بددعا کی جائے یا اس کے لیے ہدایت کی دعا کی جائے؟ نیز اس کے لیے دعا کن کی جائے اور بددعا کب؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ مرتد بندگان الٰہی کو ایذاء پہنچائے اور ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالے تو پھر اس کے شر سے بچنے کے لیے اس کی ہلاکت اور بربادی کی بددعا کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر وہ ایسا نہ ہو تو پھر زیادہ بہتر یہ ہے کہ اس کی تباہی اور ہلاکت کی بددعا کی بجائے اس کے لیے ہدایت کی دعا کی جائے۔ حکمرانوں پر واجب ہے کہ وہ مرتدین کو اسلام کی دعوت دیں 'انہیں غور وفکر کے لیے تین دن کی مہلت دیں۔۔۔۔اگر مصلحت کا تقاضہ یہ ہو کہ مرتدین کو مہلت نہ دی جائے بلکہ فوراً قتل کردیا جائے تو حکمرانوں کو اس کا بھی اختیار ہے۔۔۔۔اگر مہلت گزر جائے اور مرتد ارتداد ہی پر اصرار کرے تو اسے قتل کرنا واجب ہے 'کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

"من بدل دينه فاقتلوه)) (صحيح البخاري' الجهاد' باب لايعذب بعذاب الله' ح: ٣٠١٧)

''جو اپنے دین کو بدلے اسے قتل کردو" دعا اور بددعا کے اعتبار سے کافر اور مرتد کا ایک ہی حکم ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص206

محدث فتویٰ